سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2016

سوموار، 20۔ جون 2016

(یوم الاثنین، 14۔ رمضان المبارک 1437ھ)

سولھویں اسمبلی: بائیسواں اجلاس

جلد 22: شمارہ 4

203

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ20۔جون2016

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سرکاری کارروائی

سالانہ بجٹ برائے سال17-2016پر عام بحث

205

صوبائی اسمبلی پنجاب

سولھویں اسمبلی کا بائیسواں اجلاس

سوموار،20۔جون2016

(یوم الاثنین،14۔رمضان المبارک1437ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز، لاہور میں صبح 11بج کر48 منٹ پر زیر صدارت جناب **سپیکر رانا محمد اقبال خان منعقد ہوا۔**

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری نور احمد چشتی نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمo

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِo

إِنَّ أَصۡحَٰبَ ٱلۡجَنَّةِ ٱلۡيَوۡمَ فِي شُغُلٖ فَٰكِهُونَ ﴿٥٥﴾ هُمۡ وَأَزۡوَٰجُهُمۡ فِي
ظِلَٰلٍ عَلَى ٱلۡأَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔونَ ﴿٥٦﴾ لَهُمۡ فِيهَا فَٰكِهَةٞ وَلَهُم مَّا يَدَّعُونَ ﴿٥٧﴾
سَلَٰمٞ قَوۡلٗا مِّن رَّبّٖ رَّحِيمٖ ﴿٥٨﴾ وَٱمۡتَٰزُواْ ٱلۡيَوۡمَ أَيُّهَا ٱلۡمُجۡرِمُونَ ﴿٥٩﴾
أَلَمۡ أَعۡهَدۡ إِلَيۡكُمۡ يَٰبَنِيٓ ءَادَمَ أَن لَّا تَعۡبُدُواْ ٱلشَّيۡطَٰنَۖ إِنَّهُۥ لَكُمۡ
عَدُوّٞ مُّبِينٞ ﴿٦٠﴾ وَأَنِ ٱعۡبُدُونِيۚ هَٰذَا صِرَٰطٞ مُّسۡتَقِيمٞ ﴿٦١﴾

سورۃ یٰسین آیات 55 تا 61

اہل جنت اس روز عیش و نشاط کے مشغلے میں ہوں گے (55) وہ بھی اور ان کی بیویاں بھی سایوں میں تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے (56) وہاں ان کے لئے میوے اور جو چاہیں گے (موجود ہو گا)(57) پروردگار مہربان کی طرف سے سلام (کہا جائے گا)(58) اور گنہگارو! آج الگ ہو جاؤ (59) اے آدم کی اولاد! ہم نے تم سے کہہ نہیں دیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا وہ تمہارا کھلا دشمن ہے(60) اور یہ کہ میری ہی عبادت کرنا یہی سیدھا رستہ ہے(61)

وماعلینا الاالبلاغo

نعت رسول مقبول ﷺ جناب عابد رؤف قادری نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

یا مصطفیٰ عطا ہو پھر اذن حاضری کا
کر لوں نظارہ آ کر پھر آپ کی گلی کا
اِک بار پھر دِکھا دو رمضان میں مدینہ
بے شک بنا لو آقا مہمان دو گھڑی کا
روتا ہوا پھر آؤں داغِ جگر دِکھاؤں
افسانہ بھی سناؤں میں اپنی بے کسی کا
پھر سبز سبز گنبد کی دیکھ لوں بہاریں
اب اذن دے دو آقا پھر مجھ کو حاضری کا

تعزیت

معزز ممبر اسمبلی جناب محمد صدیق خان (مرحوم) کے لئے دعائے مغفرت

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ میں انتہائی افسوس کے ساتھ اس بات کا اعلان کر رہا ہوں کہ ہمارے ایوان کے ممبر جناب محمد صدیق خان، ایم پی اے (پی پی۔7) اتوار 19۔جون کو بقضائے الٰہی انتقال فرما گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم اس ایوان کے نہایت ہی ہر دلعزیز اور فعال رُکن تھے اور ایوان کی کارروائی میں بھرپور حصہ لیتے تھے۔ مرحوم 1990 کی دہائی میں ضلع کونسل راولپنڈی کے ممبر اور 2002 سے 2010 تک تحصیل ناظم ٹیکسلا رہے۔ مرحوم اس وقت چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے تحفظ ماحول کے طور پر بھی خدمات سرانجام دے رہے تھے۔ یہ ایوان اُن کی کمی محسوس کرتا رہے گا۔ یہ ایوان دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور اُن کے لواحقین کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔ مرحوم کی رُوح کے ایصالِ ثواب کے لئے دعا کی جائے۔

(اس مرحلہ پر ایوان میں جناب محمد صدیق خان (مرحوم) کے لئے دعائے مغفرت کی گئی)

جناب سپیکر: جی، قائد حزب اختلاف!

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! میں عرض کروں گا کہ ایک تعزیتی قرارداد ہاؤس کی طرف سے پاس کی جائے۔ اس کے بعد جو دوست اظہار خیال کرنا چاہیں تو کریں پھر حسب روایت اجلاس ملتوی کیا جائے کیونکہ دوران اجلاس ہمارا ایک ساتھی ہم سے بچھڑا ہے۔ ہماری یہ اسمبلی بھی ایک فیملی کی طرح ہے اس لئے آج تعزیتی ریفرنس کے بعد بقیہ کارروائی کو کل تک کے لئے ملتوی کر دیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، وزیر محنت!

وزیر محنت و انسانی وسائل (راجہ اشفاق سرور): جناب سپیکر! ہم اس صدمے اور دکھ میں برابر کے شریک ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔ (آمین)

جناب سپیکر! مرحوم کا میرے ضلع سے تعلق تھا تو یقیناً مجھے ان کی خدمات اور سیاسی بصیرت کا علم ہے اور اس پر کوئی دو رائے نہیں ہے۔ قائد حزب اختلاف نے جس طرح فرمایا ہے کہ یہ اسمبلی ایک فیملی اور گھر کی طرح ہے۔ ہمارے سیاسی اختلافات اپنی جگہ پر موجود ہیں مگر یقیناً ان کی کمی محسوس ہوگی۔ ہم اس دکھ میں ان کے ساتھ برابر کے شریک ہیں۔

جناب سپیکر: جی، قائد حزب اختلاف!

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! تعزیتی قرارداد لانی ہے۔

جناب سپیکر: جی، اس کے بارے میں بعد میں بیٹھ کر بات کر لیں گے۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! میں یہ سمجھتا ہوں کہ جناب محمد صدیق خان (مرحوم) ہمارے پی ٹی آئی کے ان ممبران میں سے تھے جو انتہائی دھیمے انداز سے to the point بات کرتے تھے اور Rules of Procedure پر ہماری ساری ٹیم میں سب سے زیادہ انہیں عبور حاصل تھا۔ وہ اکثر ہم سب کی راہنمائی بھی کرتے تھے اور ہمارے سارے گروپ میں عجز وانکسار میں بھی ان کا کوئی ثانی نہیں تھا۔ انہوں نے انتہائی عاجزی کے ساتھ زندگی گزاری ہے بہر حال یہ اللہ تعالیٰ کا فیصلہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جب بھی بلاوا آئے گا تو ہم سب کو بھی اس کے حضور جانا ہے۔ جناب محمد صدیق خان (مرحوم) کی شخصیت کا ایک پہلو یہ تھا کہ وہ grass roots level کے آدمی تھے۔

جناب سپیکر! میں نے کل ان کے جنازے میں دیکھا کہ پچیس تیس ہزار افراد کا اجتماع تھا۔ ان کا گاؤں نوشہری خان ہے جی ٹی روڈ سے چھ کلو میٹر تک تمام گاڑیاں تھیں اور میرے خیال میں پانچ سات گھنٹے وہاں ٹریفک بھی جام رہی۔ وہاں بہت بڑی تعداد میں لوگ پہنچے، وہ اس بات کا اظہار ہے کہ لوگ ان سے والہانہ پیار کرتے تھے۔ وہ کہہ رہے تھے کہ جناب محمد صدیق خان (مرحوم) کوئی سیاستدان نہیں تھا وہ تو عبادت سمجھ کر یہ کام کرتا تھا۔ ہر آدمی کے دکھ درد میں شریک ہونا ان کا کام تھا۔ آپ ان کی مقبولیت کا اور grass root level پر لوگوں سے تعلق کا اندازہ کریں کہ چودھری نثار جو وفاقی وزیر ہیں ان کو شکست دے کر یہ ایم پی اے منتخب ہوئے تھے۔

جناب سپیکر: میاں صاحب! یہ بات مناسب نہیں لگتی۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! یہ اسی بات کا ثبوت ہے کہ ان کا وہاں کے لوگوں کے ساتھ دلی تعلق اور رابطہ تھا۔ میں سمجھتا ہوں کہ پی ٹی آئی کے لئے بھی یہ بہت بڑا اثاثہ تھے، اسمبلی کے لئے بھی اثاثہ تھے اور ان کے جانے سے ہمارے درمیان ایک خلاء پیدا ہوا ہے وہ پُر نہیں ہو سکے گا۔

جناب سپیکر! یہ دنیا دارالامتحان ہے اور اس میں ہم میں سے ہر ایک جو paper sheet لے کر بیٹھا ہوا ہے جس کا جواب ہم لکھ رہے ہیں وہ دینا ہے۔ دنیا کے اندر تو جو امتحان ہوتے ہیں اس کے لئے دو گھنٹے یا تین گھنٹے کا ایک وقت مقرر ہوتا ہے لیکن یہاں کوئی وقت مقرر نہیں ہوتا۔ آپ کو question

paper مل گیا ہے آپ جواب لکھ رہے ہیں ممکن ہے کہ پہلے دو جوابات پر ہی آپ کا بلاوا آ جائے اور اسی پر آپ کا فیصلہ ہو گا۔ جہاں کسی کو بہت کچھ یعنی قوت، اختیار اور دولت دے کر آزمایا گیا ہے یا کسی کو کچھ نہ دے کر آزمایا گیا ہے کہ ہر انسان کس طرح سے کیا عمل اختیار کرتا ہے۔ آقا نامدار ﷺ کا فرمان ہے کہ جس کا آج اس کے گزشتہ کل سے بہتر نہیں تو وہ تباہ ہو گیا تو ہم میں سے ہر شخص کو مجھ سمیت اپنے اندر جھانکنا ہے اور اس طرح کے جو سانحات ہوتے ہیں یہ دوسرے انسانوں کو جھنجھوڑنے کے لئے ہوتے ہیں، انہیں یاد دلانے کے لئے ہوتے ہیں کہ ہم کس مقصد کے لئے اس دنیا میں آئے، کیا کر رہے ہیں اور ہمارا مقصد کیا ہے؟ بقول قرآن

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ﴿٥٦﴾

کہ میں نے جن وانس کو صرف اس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ میری عبدیت اختیار کرے، میری بندگی اختیار کرے، میری غلامی اختیار کرے اور میری عبادت کرے۔ یہاں عبادت وسیع تر مفہوم میں ہے۔ اللہ تعالیٰ جب یہ کہتا ہے تو ہم میں سے ہر شخص خود اپنے اندر جھانک کر دیکھ سکتا ہے کہ ہمارا اصل مقصد حیات یہ ہے کہ اس کی عبدیت، اس کی بندگی اور اس کی غلامی اختیار کی جائے۔ ہم جب یہ اعلان کرتے ہیں تو پھر یہ دستبرداری ہے کہ ہم اپنی صلاحیتوں، مال وجان اور ہر چیز سے اللہ رب العالمین کے آگے دستبردار ہو جاتے ہیں۔

جناب سپیکر! میں یہ کہنا چاہوں گا کہ اللہ اور اس کے رسول کے بتائے ہوئے اصولوں کے مطابق اپنی زندگی گزارنا اور رضائے الٰہی کا حصول ہر مومن اور ہر انسان کا مقصد حیات ہونا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ مومنین کے بارے میں قرآن میں یہ فرماتے ہیں کہ:

إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُم بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ

بے شک اللہ نے صاحبان ایمان سے ان کے جان ومال کو جنت کے عوض خرید لیا ہے۔

یہ سودا اللہ تعالیٰ نے ہماری پیدائش سے پہلے کا کر لیا ہے کہ جس نے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھ لیا ہے اسے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے تمھاری جان اور مال خرید لی ہے اور اس کے بدلے میں تمھیں جنت دوں گا۔ اب ہم نے یہ دیکھنا ہے کہ ہم اس سودے کو کس حد تک نبھانے کی پوزیشن میں ہیں۔ میرے دوستو اور ساتھیو یہ زندگی اور اس کی ہر سانس اور ہر لمحہ تیزی کے ساتھ ہمیں اپنے انجام کی طرف پہنچا رہا ہے۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ ہم میں سے کامیاب وہی ہے جو اس اصل کسوٹی پر اپنے آپ کو پرکھے

اور دیکھے کہ میں جو زندگی گزار رہا ہوں وہ ان احکامات کے مطابق ہے یا نہیں۔ رب کریم تو صرف یہ کہتے ہیں

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا
تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا
بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ۝

کہ جس شخص نے کہہ دیا ہے کہ اللہ میرا رب ہے صرف ایک بات پر ہی ہم عمل کرنے والے بن جائیں تو کیا ہو گا تو وہ کہتا ہے کہ میں فرشتے نازل کروں گا۔

جناب سپیکر! جس نے کہہ دیا کہ اللہ میرا رب ہے اور اس پر وہ ڈٹ گیا اس پر اس نے استقامت دکھائی، اس پر وہ ثابت قدم ہو گیا تو اس کو کوئی خوف ہے اور نہ غم ہے اور اس کی معاونت کے لئے میں فرشتے نازل کرتا ہوں۔ دوستو ساتھیو! آج یہ لمحہ فکریہ ہے۔ آئیے ہم سب مل کر اس بات کا عہد کریں کہ یہ جناب محمد صدیق خان (مرحوم) کی موت اور سانحہ ہمارے لئے ایک توشہ آخرت بن سکتا ہے اگر ہم بھی اپنی زندگیوں کا جائزہ لینے والے بنیں اور آئندہ یہ عہد کریں کہ ہم جو کام بھی کریں گے وہ اللہ کا صحیح معنوں میں بندہ بن کر کریں گے۔

جناب سپیکر! میری اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جناب محمد صدیق خان (مرحوم) کی بشری کمزوریوں سے درگزر فرمائے انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ہم سب کو بھی آئندہ آنے والے کل کی فکر کرنے کی توفیق عطا فرمایا۔ بہت شکریہ

جناب سپیکر: شکریہ۔ میاں طارق محمود!

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! انتہائی افسوس ہوا ہے کہ جمعتہ المبارک کو جناب محمد صدیق خان (مرحوم) یہاں بیٹھے ہوئے تھے۔ میری اب بھی اس طرف نظر جاتی ہے تو وہ مجھے نظر آتے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا اپنا نظام ہے سب نے دنیا سے چلے جانا ہے۔ جناب محمد صدیق خان (مرحوم) بڑے سمجھدار اور اچھے آدمی تھے۔ آج ہم ایک دوست سے جدا ہو گئے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کی قبر کی مشکلات آسان کرے۔ ہمیں ان کی وفات پر بہت صدمہ ہوا ہے اور افسوس ہے۔ ہم سب ان کے لئے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت میں جگہ دے اور ان کے درجات بلند کرے۔

جناب سپیکر: شکریہ

جناب محمد وحید گل: جناب سپیکر! میں بھی کچھ بات کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: وحید گل صاحب! ماشاءاللہ میرے خیال میں آپ سب کی طرف سے دعا ہو گئی ہے۔

جناب محمد وحید گل: جناب سپیکر! وہ Environment Committee کے چیئرمین تھے، بڑے شفیق انسان تھے اور جب ان کے ساتھ بات ہوتی تھی انہوں نے کبھی یہ احساس نہیں ہونے دیا کہ ہم کسی اور پارٹی سے اور وہ کسی اور پارٹی سے تعلق رکھتے ہیں۔ وہ بڑے نیک انسان تھے، ہم دعا گو ہیں کہ اللہ رب العزت ان کی مغفرت فرمائے اور ان کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔

ڈاکٹر محمد افضل: جناب سپیکر! مجھے بھی ایک منٹ کا وقت دے دیں۔

جناب سپیکر: جی، ڈاکٹر صاحب!

ڈاکٹر محمد افضل: جناب سپیکر! آج ہم تمام اسمبلی ممبران جناب محمد صدیق خان (مرحوم) کے بارے میں بات کر رہے ہیں جو کہ نہایت ہی اچھے، پیارے، نفیس، شفیق، صاف گو اور دھیمے مزاج کے آدمی تھے۔ وہ بہت پیار سے بات کرتے تھے اور بڑے پیار سے سمجھاتے تھے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے حبیب کے اور رمضان المبارک کی برکات کے صدقے ان کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

جناب سپیکر: آمین۔ جی، میاں منیر صاحب!

پارلیمانی سیکرٹری برائے آبکاری و محصولات (میاں محمد منیر): بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! آج ایوان میں بیٹھا ہوا ہر شخص اُداس نظر آ رہا ہے یقیناً یہ جناب محمد صدیق خان (مرحوم) کی شخصیت کا ایک پہلو تھا۔ مجھے بھی ان کے ساتھ کچھ عرصہ بیٹھنے کا اتفاق ہوا، بڑی تھوڑی سی رفاقت تھی اور جب بھی کبھی political issues پر بات ہوتی تھی تو میں نے دیکھا کہ وہ انتہائی دھیمے انسان، دلائل سے بات کرنے والے اور دوسرے کی بات کو بھی پورا سنتے تھے، ان کا کبھی بھی کوئی ایسا ایکشن نہیں ہوتا تھا کہ جس سے یہ محسوس ہو کہ وہ شاید حزب اختلاف سے تعلق رکھنے والے ہیں تو میں اس چھوٹی سی رفاقت کے بعد ان کا معترف ہوا۔ مجھے میسج آیا ہوا تھا جو کہ میں نے رات دو بجے پڑھا تو یقین جانیں کہ میرا دل خون کے آنسو رو رہا تھا۔ یہ بڑی مختصر سی زندگی ہے اور ایک لمحے کا بھی پتا نہیں کہ آج ہم یہاں پر بیٹھے ہیں کل ہم سے کوئی ہو گا یا نہیں؟ جمعتہ المبارک کے دن ایک موقع پر حزب اختلاف کے دوستوں کی تعداد بڑی ہی کم تھی تو وہ یہاں تشریف فرما تھے۔ رات کو بھی میرے ذہن میں اور میری آنکھوں کے سامنے ان کی شکل

نظر آتی رہی کہ جس انداز سے وہ بیٹھے ہوئے تھے۔ میں دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنی جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے، ان کے درجات بلند فرمائے اور ان کے اہل خانہ کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

جناب سپیکر: جی، ڈاکٹر فرزانہ نذیر!

ڈاکٹر فرزانہ نذیر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! آج اسمبلی میں بیٹھے ہوئے ہر ممبر کا دل خون کے آنسو رو رہا ہے۔ وہ ہمارے بڑے عظیم colleague تھے۔ ابھی پرسوں جب میں تقریر کر رہی تھی تو وہ اکیلے ہی یہاں پر بیٹھے ہوئے تھے بعد میں انہوں نے مجھے شاباش بھی دی۔ اتنے دھیمے مزاج کے انسان تھے۔ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ رمضان المبارک میں دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں ظاہر ہے کہ وہ نیک انسان تھے جن کو اللہ تعالیٰ نے رمضان شریف میں اپنے پاس بلایا ہے۔ یہ دنیا تو عارضی ہے جس میں ہم سب مہمان ہیں۔ جو انسان یہاں پر اچھے اعمال کر کے جائے گا یہ تو اللہ تعالیٰ کو ہی پتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کو اپنی پناہ میں لے لیتا ہے۔

جناب سپیکر! میں تمام ایوان اور خواتین کی طرف سے ان کے لئے دعائے خیر کرتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کے اہل خانہ کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ ان کی قبر کو ایک روشن مقام بنا دے، ان کا حساب کتاب آسان فرما دے۔ دوزخ کے دروازوں کو دُور کر دے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔ آمین ثم آمین۔

جناب سپیکر: بہت شکریہ

محترمہ سعدیہ سہیل رانا: جناب سپیکر! میں بھی اظہار خیال کرنا چاہتی ہوں۔

جناب سپیکر: محترمہ! مجھے لگتا ہے کہ آپ جذباتی ہو جائیں گی۔

محترمہ سعدیہ سہیل رانا: جناب سپیکر! نہیں، میں صرف دو لفظ ضرور ان کے لئے بولنا چاہوں گی کیونکہ وہ ہمارے بھائی جمعہ والے دن یہاں پر بیٹھے ہوئے تھے اور میں ان کی پیچھے والی سیٹ پر بیٹھی ہوئی تھی ہم صرف دو ہی لوگ تھے۔ ہم ہنس رہے تھے کہ آج اپوزیشن بنچز کی طرف سے صرف ہم نے ہی پورا ایوان سننا اور چلانا ہے۔ میں یہ دیکھ رہی ہوں کہ یہاں پر پہلے کچھ ایسے لوگ تھے جو کہ آج یہاں پر نہیں ہیں۔ یہ سیٹیں تو یہیں رہتی ہیں لیکن چہرے بدل جاتے ہیں تو ہمیں اس سے کیا سیکھنا چاہئے۔ ہمیں سیکھنا یہ چاہئے کہ اللہ نے ہمیں جتنی یہاں بیٹھنے کی اور لوگوں کی خدمت کی مہلت دی ہے، ہم اس

کو احسن طریقے سے ادا کریں تاکہ جب ہم یہاں پر نہ ہوں تو پھر جیسے ہم آج اپنے بھائی کو اتنی محبت سے یاد کر رہے ہیں تو ہمارا نام بھی اسی محبت اور پیار سے لیا جائے۔

جناب سپیکر! دوسری بات یہ ہے کہ میں آپ سب سے گزارش کرتی ہوں کہ جب انسان چلا جاتا ہے تو اس کا اعمال نامہ بند ہو جاتا ہے اور وہ آپ سب کی دعاؤں کا بہت محتاج ہوتا ہے لہٰذا آپ سب لوگ ان کو اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھئے گا۔ شکریہ

جناب سپیکر: جی، ذوالفقار غوری صاحب!

جناب ذوالفقار غوری: جناب سپیکر! خداوند یسوع المسیح کے نام سے شروع کرتا ہوں۔ جب مجھے یہ خبر ملی کہ جناب محمد صدیق خان (مرحوم) وفات پا گئے ہیں تو یقین جانئے کہ بہت دکھ ہوا کیونکہ میری ان کے ساتھ کافی رفاقت رہی ہے۔ ہم ایک ہی ہوٹل میں ٹھہرے ہوئے تھے اور صبح کا ناشتہ اکثر ہم ایک ہی ٹیبل پر کیا کرتے تھے۔ وہ بہت اچھے انسان تھے، ان کا لہجہ، ان کا بولنا، ان کی سوچ اور ان کے احساسات بہت ہی اچھے تھے۔ جب کبھی بھی کوئی سماجی یا سیاسی issues پر بات ہوتی تھی تو ان سے بہت سی باتوں کا علم حاصل ہوتا تھا۔ میں سمجھتا ہوں کہ میرے ایمان کے مطابق خداوند نے ہر انسان کی زندگی کی حدیں مقرر کر رکھی ہیں اور ان حدوں کو کوئی پھلانگ نہیں سکتا لہٰذا ان کا وقت تھا تو خداوند نے ان کو اپنے پاس بلا لیا۔

جناب سپیکر! میری دعا ہے کہ خداوند ان کو اپنی جوارِ رحمت میں جگہ دے، ان کے لواحقین، عزیز اور پورے خاندان کے لئے دعا کرتا ہوں کہ خدا ان کو صبر جمیل عطا کرے۔ خدا انہیں وہ تسلی و تشفی عطا فرمائے جو کہ خداوند کی طرف سے صادر ہوتی ہے۔

جناب سپیکر: بہت شکریہ۔ جی، باؤ اختر علی!

باؤ اختر علی: جناب سپیکر! جناب محمد صدیق خان (مرحوم) کے غم میں نہ صرف پارلیمنٹیرین بلکہ میں کہوں گا کہ ساری فضا سوگوار ہے۔ وہ ایک بڑے تحمل مزاج اور سینئر پارلیمنٹیرین تھے جو بات بھی کرتے وہ بڑی نپی تلی کرتے تھے۔ ان کے متعلق میں یہی کہوں گا کہ:

بچھڑا کچھ اس ادا سے کہ رُت ہی بدل گئی
اک شخص سارے شہر کو ویران کر گیا

اللہ تعالیٰ ان کو جوارِ رحمت میں جگہ دے۔ آمین۔

جناب سپیکر: جی، محترمہ شنیلا رُوت!

محترمہ شنیلا رُوت: جناب سپیکر! آج ہم اپنے بھائی جناب محمد صدیق خان (مرحوم) کے بارے میں بات چیت کر رہے ہیں۔ میں سمجھتی ہوں کہ جناب محمد صدیق خان (مرحوم) میرے لئے استاد کی حیثیت رکھتے تھے۔ میں جب پارلیمنٹ میں آئی تو اکثر اوقات ہم لائبریری میں بیٹھا کرتے تھے اور وہ مجھے کہا کرتے تھے کہ آپ مجھے انگریزی سکھائیں اور میں ان کو کہتی تھی کہ آپ مجھے پارلیمنٹ کے جو procedures ہیں وہ سکھائیں لہٰذا وہ میرے استاد تھے۔ وہ مجھے تحمل سے سوچ سمجھ کر بڑے اچھے طریقے سے سمجھایا کرتے تھے اور ہم اکثر اکٹھے لائبریری میں بیٹھا کرتے تھے۔ جمعہ کے دن ہم جب یہاں پر بیٹھے ہوئے تھے، جناب محمد صدیق خان (مرحوم) میرے سامنے بیٹھے تھے تو میں نے ان سے کہا کہ بھائی آپ نے آج میری تھوڑی مدد کرنی ہے لہٰذا آپ نے لائبریری میں آنا ہے میں لائبریری جا رہی ہوں تو مجھے کہنے لگے کہ میں آ رہا ہوں لیکن وہ نہیں آئے اور پھر میں 12.30 بجے ان کو گیٹ پر ملی تو میں نے کہا کہ بھائی آپ آئے نہیں، تو مجھے کہنے لگے کہ آپ کو کیا ضرورت تھی، آپ نے کیا پوچھنا تھا؟ تو میں نے کہا کہ میری Monday کو بجٹ تقریر ہے لہٰذا آپ میری تھوڑی سی help کر دیں تو ہنس کر کہنے لگے کہ آپ صرف minorities پر بولا کریں کیونکہ آپ اس پر بہت اچھا بولتی ہیں اور آپ کو میرے سے زیادہ پتا ہے۔ مجھے ان کے گھر میں رہنے کا موقع ملا۔ جب دھرنے کے دن تھے تب مجھے اُن کے گھر میں رہنے کا موقع ملا اور ان کی فیملی کے ساتھ وقت گزارنے کا موقع ملا۔ وہ بہت ہی اچھے اور نفیس انسان تھے۔

جناب سپیکر! میں سمجھتی ہوں کہ آج ہم ایک اچھے استاد، اچھے بھائی، اچھے colleague اور پاکستان تحریک انصاف کے ایک اچھے کارکن سے محروم ہو گئے ہیں۔ بے شک یہ خلاء کبھی بھی پُر نہیں ہو سکے گا لیکن میں دعا کرتی ہوں کہ خدا اُن کو جنت الفردوس میں جگہ دے، اُن کے درجات بلند کرے اور خصوصی طور پر ہم ان کی بیٹیوں کے لئے دعا گو رہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کی راہنمائی کرے۔ میں اپنی تمام مسیحی برادری کی طرف سے بھی اظہار افسوس کرنا چاہتی ہوں کیونکہ اُن کا مسیحی لوگوں کے ساتھ بہت پیار تھا۔ جب ہمارا دھرنا ہوتا تھا تو وہ ٹیکسلا سے بسیں بھر کر مسیحی کیمونٹی کے لوگوں کو بھیجا کرتے تھے۔

جناب سپیکر! میں سمجھتی ہوں کہ وہ کسی مذہب سے بالاتر ہو کر قوم اور ملک کی خدمت میں مصروف رہے ہیں۔ آج ہم اپنے بہت ہی نیک، اچھے بھائی، استاد اور دوست سے محروم ہو گئے ہیں لیکن یہ

اللہ تعالیٰ کا حکم ہے اور ہم سب نے اس حکم کے آگے سر جھکانا ہے کیونکہ دنیا ایک مسافرت ہے اور ایک ایسا سفر ہے جسے ہم سب نے طے کرنا ہے اور آخر کار ہم نے اللہ تعالیٰ کے گھر جانا ہے۔ اس کے ساتھ ہی آپ کا شکریہ

جناب سپیکر: جی، بہت شکریہ

جناب ماجد ظہور: جناب سپیکر! میں نے بھی بات کرنی ہے۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

جناب ماجد ظہور: جناب سپیکر! آپ نے بالکل درست فرمایا کہ ایوان آج جذباتی بھی ہے اور سوگوار بھی ہے۔ جناب محمد صدیق خان (مرحوم) کے ساتھ میرا ذاتی طور پر کوئی وقت گزرا ہے، میری کوئی دوستی تھی اور نہ ہی میں ان کی history سے زیادہ واقف ہوں لیکن اس ایوان میں چند لوگ جنہیں میں بڑے غور سے سننا چاہتا تھا اور دل چاہتا تھا کہ وہ کھڑے ہوں اور بات کریں، اُن میں سے ایک جناب محمد صدیق خان (مرحوم) بھی تھے۔ جناب محمد صدیق خان (مرحوم) اپوزیشن بنچوں میں سے تھے لیکن جب بھی وہ بات کرتے تو اُن کی بات میں، تقریر میں اور ان کے لہجے میں دردمندی، شائستگی اور دلیل ہوتی۔ یہی وجہ ہے کہ آج اپوزیشن کی طرف سے اور حکومتی بنچوں کی طرف سے بھی ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ ان کے لئے اچھے الفاظ استعمال کریں اور انہیں خراج تحسین پیش کریں۔

جناب سپیکر! میری یہ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں جگہ دے۔ جہاں ان کے جانے کا ہمیں غم ہے وہاں اس بات کا بھی افسوس ہے کہ اپوزیشن کے بنچوں سے ایک ایسا شخص چلا گیا جس کی اپنی کچھ روایات تھیں۔ بہت شکریہ

جناب سپیکر: جی، بہت شکریہ۔ آج کا ایجنڈا کل پر ملتوی کیا جاتا ہے اور اب اجلاس بروز منگل مورخہ 21۔جون 2016 صبح 10 بجے تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔